احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 3- مارچ 2000ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 3- مارچ 2000ء - 25 ذی قعدہ 1420 ہجری - 3- امان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 52

خدا کا خوف

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- ایک شخص بہت گنہگار تھا- مرتے وقت اس نے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور میری راکھ کو باریک پیس کر سمندر میں بکھیر دینا- چنانچہ ایسا ہی کیا گیا- جب وہ خدا کے حضور حاضر ہوا تو خدا نے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا- اس نے جواب دیا تیری خشیت اور خوف کی وجہ سے- اس پر خدا نے اسکو بخش دیا-

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار نمبر 3294)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو اگر کوئی شخص کسی حاکم کے سامنے کھڑا ہو اور اس کا کچھ اسباب متفرق طور پر پڑا ہو' تو یہ کبھی جرأت نہیں کرے گا کہ اسباب کا کوئی حصہ چرا لے خواہ چوری کے کیسے ہی قوی محرک ہوں اور وہ کیسا ہی بدعادت کا مبتلا ہو' مگر اس وقت اس کی ساری قوتوں اور طاقتوں پر ایک موت وارد ہو جائے گی اور اسے ہرگز جرأت نہ ہو سکے گی اور اس طرح پر وہ چوری سے ضرور بچ جائے گا- اس طرح پر ہر قسم کے خطاکاروں اور شریروں کا حال ہے کہ جب انہیں ایسی قوت کا پورا علم ہو جاتا ہے جو ان کی شرارت پر سزا دینے کے لئے قادر ہے تو وہ جذبات ان کے دب جاتے ہیں- یہی سچا طریق گناہ سے بچنے کا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ پر کامل یقین پیدا کرے اور اس کے جزا و سزا دینے کی قوت پر معرفت حاصل کرے- یہ نمونہ گناہ سے بچنے کے طریق کے متعلق خدا نے ہماری فطرت میں رکھا ہوا ہے (-)

ہر شخص جو دنیا میں آتا ہے- اس کا فرض ہونا چاہئے کہ دھوکے اور خطرہ سے بچے- پس گناہ کے نیچے ایک خطرناک اور تمام خطروں اور دھوکوں سے بڑھ کر ایک دھوکا ہے- میں آگاہ کرتا ہوں کہ اس سے بچنا چاہئے- اور یہ بھی بتاتا ہوں کہ کیونکر بچنا چاہئے' اگرچہ اس سے پہلے ایک اور مسئلہ بھی ہے جو خدا کی ہستی کے متعلق ہے- مگر میں سردست اس کو چھوڑتا ہوں اور اس دوسرے مقصد کو لیتا ہوں جس کا ماحصل اور مدعا یہ ہے کہ ہر ایک آدمی بجائے خود نیک بننا چاہتا ہے اور نیکی کو اچھا سمجھتا ہے- اختلاف اگر ہے تو ان طریقوں اور حیلوں میں ہے' جو نیکی کے حصول کے لئے اختیار کئے جاتے ہیں' مگر مشترک طور پر نفس نیکی کو سب پسند کرتے اور چاہتے ہیں- جھوٹ بولنا کون پسند کرتا ہے- جذبات نفسانی سے بچنے کو اچھا کہتے ہیں' مگر ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود بدیوں کو بدی سمجھنے کے بھی ایک دنیا ان میں گرفتار ہے اور گناہ کے سیلاب میں بہتی ہوئی جا رہی ہے- (-)

غرض اس قسم کی ناپاک زندگی جو حقیقت میں گناہ کی لعنت ہے وہ عام ہو رہی ہے اور وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے- وہ ایک لعل تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں ہے ہاں- خدا تعالیٰ نے وہ لعل تاباں مجھے دیا ہے اور مجھے اس نے مامور کیا ہے کہ میں دنیا کو اس لعل تاباں کے حصول کی راہ بتا دوں- اس راہ پر چل کر میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ہر ایک شخص یقیناً یقیناً اس کو حاصل کرلے گا اور وہ ذریعہ اور وہ راہ جس سے یہ ملتا ہے ایک ہی ہے- جس کو خدا کی سچی معرفت کہتے ہیں- در حقیقت یہ مسئلہ بڑا مشکل اور نازک مسئلہ ہے' کیونکہ ایک مشکل امر پر موقوف ہے- فلاسفر جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے آسمان اور زمین کو دیکھ کر اور دوسرے مصنوعات کی ترتیب ابلغ و محکم پر نظر کرکے صرف اتنا بتاتا ہے کہ کوئی صانع ہونا چاہئے' مگر میں اس سے بلند تر مقام پر لے جاتا ہوں اور اپنے ذاتی تجربوں کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا ہے-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 11-12)

محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب کو ہارٹلے پول میں سپرد خاک کر دیا گیا

محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب آف ہارٹلے پول (برطانیہ) کو یکم مارچ 2000ء کو ہارٹلے پول میں سپرد خاک کر دیا گیا- وہ گذشتہ روز وفات پا گئے تھے- مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل نے نماز ظہر و عصر باجماعت پڑھانے کے بعد نماز جنازہ پڑھائی جس میں برطانیہ کی اکثر جماعتوں کے صدر صاحبان اور عہدیدار شامل ہوئے حاضرین میں 100 کے قریب مرد اور 80 کے قریب خواتین شامل تھیں- ان کو اس جگہ پر جو احمدیہ قبرستان کے طور پر استعمال ہو رہی ہے' ان کی بیگم صاحبہ مرحومہ ساجدہ حمید کے پاس سپرد خاک کیا گیا- تدفین کے موقع پر غیر احمدی انگریز دوست بھی بڑی تعداد میں موجود تھے-

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اردو کلاس میں سے مکرم عثمان چینی صاحب' مردوں میں سے مکرم صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب اور خواتین میں سے محترمہ صاحبزادی فائزہ بیگم صاحبہ نے نمائندگی کی- ان کے علاوہ بھی حضور کی دیگر صاحبزادیاں اور حضور ایدہ اللہ کے داماد مع بچگان موجود تھے-

خصوصی اعزاز مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب کو ایک خصوصی

باقی صفحہ 7 پر

قربانی کروانے والے احباب کے لئے ضروری اعلان

○ بیرون ربوہ سے دارالضیافت کے ذریعہ جانوروں کی قربانی کرانے والے خواہش مند احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال ریٹس حسب ذیل ہوں گے-

1- قربانی بکرا -/3000 روپے

2 حصہ گائے -/1500 روپے

ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی رقوم 13- مارچ تک بھجوادیں-

(نائب ناظر ضیافت- ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 4 مارچ 2000ء

12-40 a.m لقاء مع العرب۔
1-50 a.m. بلجیئن پروگرام۔ چلڈرن کلاس
2-20 a.m. ڈاکومنٹری۔ سفر ہم نے کیا۔
2-50 a.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
3-45 a.m. مجلس عرفان۔
5-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. ہفتہ وار جائزہ۔
7-15 a.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
8-20 a.m. اردو کلاس۔
9-25 a.m. کمپیوٹر۔ سب کے لئے
9-55 a.m. مجلس عرفان
11-05 a.m. تلاوت۔ ہفتہ وار جائزہ۔ خبریں۔
11-50 p.m چلڈرنز کارنر۔ ایم ٹی اے کینیڈا۔
12-25 p.m. ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
1-00 p.m. ایم ٹی اے ماریشس۔ لجنہ پروگرام۔
1-15 p.m. ڈاکومنٹری۔ سفر ہم نے کیا
1-40 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 p.m. ڈینش زبان سیکھیے۔
6-05 p.m. حضور سے جرمن دوستوں کی ملاقات۔
7-05 a.m. بنگالی سروس۔
8-05 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-05 p.m. کوئز۔ خطبات امام۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔

اتوار 5 مارچ 2000ء

12-45 a.m لقاء مع العرب۔
1-55 a.m. عربی پروگرام۔ پیشکش سید حلمی الشافعی مرحوم
2-25 a.m. چلڈرن کلاس۔
3-30 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی
3-55 a.m. حضور سے جرمن دوستوں کی ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. کوئز خطبات امام۔
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. کینیڈین ہورائزن۔ چلڈرن کلاس۔
8-05 a.m. اردو کلاس
9-10 a.m. سیرت النبی ﷺ
9-25 a.m. ڈینش زبان سیکھیں۔
9-50 a.m. چلڈرن کلاس۔ حضور کے ساتھ۔
11-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبیؐ۔ خبریں۔ جائزہ۔
12-05 p.m. کوئز خطبات امام۔
12-25 p.m. مجلس عرفان۔
1-25 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔ مختلف دلچسپ پروگرام۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. چینی زبان سیکھیں۔
6-10 p.m. ینگ لجنہ سے ملاقات۔ نیا پروگرام۔
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
9-25 p.m. چلڈرنز کلاس حضور کے ساتھ۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔

سوموار 6 مارچ 2000ء

12-20 a.m. ہفتہ وار جائزہ۔
12-30 a.m لقاء مع العرب۔
1-30 a.m. بوسنین پروگرام۔ احمدیت اور بوسنین احباب
2-10 a.m. درس القرآن از حضور۔
3-55 a.m. ینگ لجنہ کی حضور سے ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کلاس
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔ انٹرویو۔
7-55 a.m. اردو کلاس۔
9-20 a.m. چینی زبان سیکھیے۔
9-55 a.m. ینگ لجنہ کی حضور سے ملاقات۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-50 a.m درس القرآن۔ 1995ء
1-35 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔ حضور کے خطبہ جمعہ کا انڈونیشی زبان میں ترجمہ۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. نارویجین زبان سیکھیے
6-10 p.m. فرنچ پروگرام۔
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس
9-15 p.m. چلڈرنز کلاس۔ حضور کے ساتھ۔
9-50 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔

منگل 7 مارچ 2000ء

12-05 a.m لقاء مع العرب۔
1-05 a.m. ترکی پروگرام۔
1-35 a.m. دینی تعلیمات۔
2-15 a.m. فرنچ پروگرام۔
3-15 a.m. نارویجین زبان سیکھیے۔
3-45 a.m. ہومیوپیتھی کلاس
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-25 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔ بائیسکل ریس۔
8-10 a.m. اردو کلاس۔
8-55 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی چلڈرنز ورکشاپ۔
9-20 a.m. نارویجین زبان سیکھیے۔
9-55 a.m. فرنچ پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کلاس
12-10 p.m. پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ کا پشتو ترجمہ۔
1-15 p.m. دینی تعلیمات۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔
3-25 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔ چلڈرنز ورکشاپ
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-30 p.m. سویڈش زبان سیکھیے۔
6-00 p.m. بنگالی دوستوں سے ملاقات (نیا پروگرام)
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-55 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
9-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ "وقف نو ٹائم"
9-40 p.m. چلڈرنز کارنر۔ "یسرنا القرآن کلاس"
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔
11-55 p.m. ڈاکومنٹری۔ جبرالٹر کی سیر۔

بدھ 8 مارچ 2000ء

12-30 a.m لقاء مع العرب۔
1-35 a.m. ایم ٹی اے ناروے۔ فرام فیکس ٹو فکشن
2-00 a.m. بنگالی دوستوں سے ملاقات
3-00 a.m. ہماری کائنات۔ ٹیلی سکوپ اور اس کا استعمال
3-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
4-35 a.m. سویڈش زبان سیکھیے
5-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن
5-55 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. بنگالی دوستوں سے ملاقات
8-05 a.m. اردو کلاس
8-30 a.m. اٹروٹ اور جبرال کی سیر
9-10 a.m. سویڈش زبان سیکھیے
9-40 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
11-06 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر یسرنا القرآن
12-00 p.m. سواحیلی پروگرام۔ مذاکرہ
1-10 p.m. ہماری کائنات۔ ٹیلی سکوپ
1-45 p.m. لقاء مع العرب۔
3-05 p.m. اردو کلاس
3-25 p.m. اٹروٹ اور جبرال کی سیر۔ ڈاکومنٹری
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. سپینش زبان سیکھیے۔
6-05 p.m. اطفال کی حضور سے ملاقات
7-05 p.m. بنگالی سروس۔
8-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
9-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ وقف نو ٹائم
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس حدیث
11-15 p.m. اردو کلاس۔
11-50 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔ ہنر۔ پھول بنانا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 9 مارچ 2000ء

12-20 a.m لقاء مع العرب۔
1-25 a.m. ایم ٹی اے فرانس
2-00 a.m. اطفال سے ملاقات
2-55 a.m. درثمین
3-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
4-30 a.m. سپینش زبان سیکھیے
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر واقفین نو
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. اطفال سے ملاقات
8-05 a.m. اردو کلاس۔
8-35 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔ ہنر
9-25 a.m. سپینش زبان سیکھیے
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو
12-10 p.m. سندھی پروگرام۔ خطبہ کا ترجمہ
1-05 p.m. درثمین
1-45 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔
3-25 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔ ہنر
4-00 p.m. انڈونیشین سروس
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. عربی سیکھیے
5-55 p.m. لقاء مع العرب
6-55 p.m. بنگالی سروس۔ خطبہ جمعہ
8-05 p.m. ہومیوپیتھی کلاس
9-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔ علمی پروگرام
9-55 p.m. جرمن سروس
11-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات
11-30 p.m اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

غلام مصباح بلوچ صاحب

انسان کو چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے (حضرت مسیح موعود)

حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

"اللہ تعالیٰ عبد اللہ بن رواحہ پر رحم کرے' وہ ایسی مجالس پسند کرتا ہے جس پر فرشتے بھی فخر و مباہات کا اظہار کرتے ہیں۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم)"

نام و نسب

نام عبد اللہ' سلسلہ نسب یہ ہے عبد اللہ بن رواحہ بن ثعلبہ بن امرئ القیس کنیت ابو محمد یا ابو رواحہ یا ابو عمرو۔ نعمان بن بشیر کے ماموں اور عمرہ بنت رواحہ کے بھائی۔ والدہ کا نام کبشہ بنت واقد اور خاندان حارث بن خزرج سے تھیں۔

(اسد الغابہ المجلد الثالث تذکرۃ عبد اللہ بن رواحہؓ)

قبول اسلام

13 نبوی کے ماہ ذی الحجہ میں حج کے موقعہ پر اوس اور خزرج کے کئی سو آدمی مکہ میں آئے۔ ان میں 70 اشخاص ایسے تھے جو یا تو مسلمان ہو چکے تھے اور یا اب مسلمان ہونا چاہتے تھے چنانچہ ان 70 جاں نثار صحابہ نے آنحضرتؐ کے ہاتھ پر بیعت کر کے اسلام قبول کیا' اس بیعت کا نام "بیعت عقبہ ثانیہ" ہے۔ حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ بھی ان 70 صحابہ میں شامل تھے۔ بیعت کے بعد جب آنحضرتؐ نے بارہ نقیب مقرر فرمائے تو حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ کو ان کے قبیلے حارث بن خزرج کا نقیب مقرر کیا۔

غزوات اور دیگر حالات

ہجرت کے موقعہ پر جو آنحضرتؐ نے انصار اور مہاجرین کے درمیان مواخات قائم کی تو حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ کا رشتہ اخوت حضرت مقداد بن اسودؓ سے قائم کیا۔ حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ جنگ بدر' احد' خندق' حدیبیہ اور خیبر میں شریک ہوئے' بیعت رضوان میں بھی شامل تھے۔ غزوہ خندق کے موقعہ پر جب آپؐ اور آپ کے صحابہؓ خندق کی کھدائی میں مصروف تھے تو کبھی آپ اور صحابہ عبد اللہ بن رواحہؓ کے یہ اشعار پڑھتے تھے۔

اللھم لو لا انت ما اھتدینا
ولا تصدقنا ولا صلینا
فانزلن سکینۃ علینا
وثبت الاقدام ان لاقینا
ان الالی قد بغوا علینا
اذا ارادوا فتنۃ ابینا

ترجمہ "اے ہمارے مولا! اگر تیرا فضل نہ ہوتا تو ہمیں ہدایت نصیب نہ ہوتی اور ہم صدقہ وخیرات کرنے اور تیری عبادت کرنے کے قابل نہ بنتے۔ تو اب اس مصیبت کے وقت میں ہمارے دلوں کو سکینت عطا کر۔ اور یہ لوگ ہمارے خلاف ظلم و تعدی کے رنگ میں حملہ آور ہو رہے ہیں لیکن جب وہ ہمارے خلاف کوئی تدبیر کرتے ہیں تو ہم اسے ٹھکرا دیتے ہیں اور ان کے فتنہ میں پڑنے سے انکار کرتے ہیں۔"

(بخاری کتاب المغازی حالات غزوہ احزاب)

خیبر کے یہود میں سے ایک شخص اسیر بن رزام نے آنحضرتؐ کے خلاف سخت اشتعال انگیز تقریریں کر کے انہیں اسلام کے خلاف ابھارنا چاہا۔ آنحضرتؐ نے پہلے تو حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ کو تین دیگر صحابہ کے ساتھ حالات کا جائزہ لینے کے لئے خیبر کی طرف روانہ کیا۔ جب اسیر بن رزام والی خبر سچی نکلی تو آنحضرتؐ نے حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ کی امارت میں تیس صحابہ کی ایک پارٹی خیبر کی طرف روانہ فرمائی..... یہودیوں کی طرف سے سازش کے نتیجہ میں دونوں پارٹیوں کے درمیان تلواریں چلیں بعض مسلمان زخمی تو ہوئے لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا لیکن دوسری طرف سارے یہودی اپنی غداری کا مزا چکھتے ہوئے خاک میں مل گئے۔" حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ کے چہرے پر زخم لگا آنحضرتؐ نے زخم پر اپنا لعاب دہن لگایا اور مرتے دم تک اس میں نہ پیپ پڑی اور نہ درد ہوا۔

(سیرۃ حلبیہ جلد 3 حالات سریہ عبد اللہ بن رواحہؓ و طبقات ابن سعد جلد 3 تذکرۃ عبد اللہ بن رواحہؓ)

خیبر فتح ہونے کے بعد آنحضرتؐ اہل خیبر کے پاس حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ کو بھیجا کرتے تھے جو مسلمانوں اور یہودیوں کے اموال کا اور نخلستان کی پیداوار کا تخمینہ لگاتے تھے۔ اگر یہودی کہتے کہ تم نے ہم سے زیادتی کی تو عبد اللہ بن رواحہؓ فرماتے تم چاہو تو یہ تمہارا اور تم چاہو تو یہ ہمارا۔ اس پر یہودی کہتے۔ اسی انصاف سے آسمان اور زمین قائم ہیں۔ عبد اللہ بن رواحہؓ نے صرف ایک سال تخمینہ لگانے کا کام سرانجام دیا پھر جنگ موتہ میں وہ شہید ہو گئے....."

(سیرۃ ابن ہشام الجزء الثالث ص 409 حالات غزوہ خیبر)

عمرۃ القضا میں آنحضرتؐ مکہ تشریف لے گئے تو حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ اونٹ کی مہار پکڑے ہوئے تھے اور یہ شعر پڑھ رہے تھے۔

ترجمہ: اے کفار کی اولاد تم رسول اللہؐ کے رستہ سے ہٹ جاؤ۔ ہر قسم کی بھلائی آنحضرتؐ کی ذات میں ہے۔ اے پروردگار! میں آپ کے فرمان پر ایمان رکھتا ہوں اور اس کے فرمان قبول کرنے میں' میں اللہ کا حق جانتا ہوں۔

غزوہ موتہ اور آپ کی شہادت

جمادی الاولیٰ 8ھ میں آنحضرتؐ نے تین ہزار افراد حضرت زید بن حارثہؓ کی امارت میں موتہ کی طرف روانہ فرمائے اور فرمایا اگر زیدؓ قتل ہو جائیں تو جعفرؓ امیر لشکر ہوں گے اور ان کے بعد عبد اللہ بن رواحہؓ امیر ہوں گے اگر وہ بھی قتل ہو جائیں تو مسلمان جس کو چاہیں امیر بنا لیں۔ حضرت عبد اللہ بن رواحہ کی یہ آخری ملاقات تھی رونے لگے لوگوں نے کہا رونے کی کیا بات ہے؟ کہا مجھے دنیا کی محبت نہیں لیکن رسول اللہؐ سے میں نے یہ آیت سنی ہے کہ ان منکم الا واردھا..... چنانچہ مجھے نہیں معلوم کہ میں جہنم میں داخل ہو کر نکل بھی سکوں گا؟ سب نے تسکین دی اور کہا کہ خدا تمہارا دفاع کرے اور تمہیں واپس لائے۔ آنحضرتؐ اور دیگر صحابہؓ سے الوداع ہونے کے بعد لشکر روانہ ہوا' دشمن کو خبر ہوئی تو ہرقل سے 2 لاکھ آدمی منگوا لیے لشکر نے شام پہنچ کر "معان" میں دو رات قیام کیا اور جب مسلمان لشکر کو 2 لاکھ فوج کی آمد کا علم ہوا تو کہا کہ آنحضرتؐ کو ایک مکتوب لکھ کر دشمن کی تعداد سے آگاہ کر دیں بعد ازاں ہماری امداد کے لیے مزید کمک بھیجیں گے یا کوئی اور ارشاد فرمائیں گے اور ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ یہ سن کر حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ نے نہایت دلیری سے لوگوں کو جرأت و جسارت پر آمادہ کرتے ہوئے فرمایا

"اے مسلمانو! خدا کی قسم وہ چیز جس سے تم ہچکچا رہے ہو یہ تو وہی ہے جس کے طلب گار ہو کر تم نکلے ہو' ہم مسلمان دشمن سے تعداد' طاقت اور کثرت کے بل بوتے پر نہیں لڑتے ہم تو کفار سے اس دین کے تحفظ کے لئے لڑتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں سرفراز فرمایا ہے۔ پس اللہ کا نام لے کر چلو اور مقابلہ کرو۔ دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کہیں نہیں گئی "یا فتح یا شہادت" اس پر لوگوں نے کہا خدا کی قسم عبد اللہ بن رواحہؓ نے بالکل ٹھیک کہا ہے اور لشکر آگے روانہ ہو گیا۔ میدان جنگ میں حضرت زید بن حارثہؓ اور حضرت جعفرؓ یکے بعد دیگرے شہید ہو گئے ان کے بعد عبد اللہ بن رواحہؓ نے علم اٹھایا اور خوب لڑے یہاں تک کہ جان اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دی۔

(سیرۃ ابن ہشام الجزء الثالث ذکر غزوہ موتہ)

شوق شہادت

زید بن ارقم بیان کرتے ہیں کہ میں ایک یتیم تھا اور حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ کے زیر تربیت تھا' غزوہ موتہ کے سفر میں آپ نے مجھے بھی اپنے کجاوے کے پیچھے گٹھڑی میں بٹھا لیا۔ خدا کی قسم رات کا وقت تھا اور عبد اللہ بن رواحہؓ یہ اشعار پڑھتے ہوئے چلے جا رہے تھے۔

ترجمہ "...... خدا کرے اب میں پیچھے اپنے

اہل و عیال میں لوٹ کر نہ جاؤں اور یہ سب مسلمان جو آئے ہیں اس لئے آئے ہیں کہ مجھے ملک شام میں ایک ایسی شہادت کے ٹھکانے چھوڑ جائیں جس کے لئے میں بے چین ہوں......"

میں (زید بن ارقم) نے انہیں یہ اشعار پڑھتے ہوئے سنا تو مجھے رونا آگیا اس پر انہوں نے مجھے ایک دُرّہ مارا اور کہا اے بدبخت تیرا اس میں کیا حرج ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے شہادت نصیب کرے اور تو کجاوے پر بیٹھ کر واپس چلا جاوے۔

(سیرۃ ابن ہشام الجزء الثالث ص 432' 431 ذکر غزوۃ موتۃ)

شاعر رسول

آنحضرتؐ کے زمانے میں تین شعراء بہت مشہور تھے۔

1۔ حضرت حسان بن ثابتؓ
2۔ حضرت کعب بن مالکؓ
3۔ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ

ان تینوں کی شاعری کے موضوع الگ الگ تھے حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کفر پر مطعون کرتے تھے اور مشرکین کو عار دلاتے تھے۔

(اسد الغابۃ الجلد الثالث حالات عبداللہ بن رواحہؓ)

شعر فی البدیہہ بھی کہہ سکتے تھے۔ ایک روز مسجد نبوی کی طرف نکلے۔ آنحضرتؐ صحابہؓ کی جماعت کے ساتھ تشریف فرما تھے' ان کو بلایا اور فرمایا مشرکین پر کچھ کہو انہوں نے اسی مجمع میں کچھ اشعار کہے' آنحضرتؐ نے سنا تو مسکرائے اور فرمایا "خدا تم کو ثابت قدم رکھے۔"

(الاستیعاب حالات عبداللہ بن رواحہؓ)

کاتب وحی

آنحضرتؐ کو ابتدائے اسلام سے ہی ایک معتبر جماعت قرآنی وحی کو قلمبند کرنے کے لئے میسر رہی تھی۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ بھی ان ابتدائی کاتبانِ وحی میں سے تھے۔

اطاعت کا نمونہ

ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ مسجد کی طرف تشریف لا رہے تھے جس میں آنحضرتؐ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اچانک حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کے کانوں میں آنحضرتؐ کی یہ آواز پڑی "اجلسوا" کہ تم بیٹھ جاؤ چنانچہ آپؓ وہیں مسجد کے باہر ہی بیٹھ گئے (حالانکہ ارشاد مسجد کے اندر والوں کے لئے تھا) آنحضرتؐ کو خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد اس کے متعلق بتایا گیا تو آپؐ نے حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کے متعلق فرمایا:

"اللہ اور رسول کی اطاعت میں خدا ان کی حرص و آرزو میں اضافہ کرے۔"

(کنزالعمال جلد 13 باب فضائل عبداللہ بن رواحہؓ)

رسول اللہ کے لئے غیرت

"...... ایک مرتبہ عبداللہ بن ابی سلول کی مجلس میں بیٹھے تھے' آنحضرتؐ ادھر سے گذرے تو سواری کی گرد اڑ کر اہل مجلس پر پڑی عبداللہ بن ابی سلول نے کہا گرد نہ اڑاؤ' تو آپؐ وہیں اتر پڑے اور توحید پر ایک مختصر تقریر کی۔ عبداللہ بن ابی سلول جو اب تک مشرک تھا' نے کہا یہ بات ٹھیک نہیں ہے جو کچھ آپ کہتے ہیں اگر حق ہے تو یہاں آکر ہم کو پریشان کرنے کی ضرورت نہیں البتہ جو آپ کے پاس جائے اس کو خوشی سے ایمان کی دعوت دے سکتے ہیں۔ اس پر حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کو جوش آگیا' بولے یا رسول اللہ! آپ ضرور فرمائیں۔ ہم اس بات کو پسند کرتے ہیں۔"

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ آل عمران)

زہد و تقویٰ

حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نہایت زاہد' عابد اور حد درجہ کے متقی تھے۔ جب کبھی کسی صحابی سے ملتے تو کہتے آؤ ایمان کی باتیں کریں۔ چنانچہ آپ کے متعلق اس قسم کی کئی روایات ملتی ہیں۔

عبداللہ بن رواحہؓ نے کسی کو کہا آؤ ہم تھوڑی دیر کے لئے مسلمان بن جائیں تو یہ سن کر اس نے کہا' کیا ہم مسلمان نہیں ہیں؟ آپ نے کہا کیوں نہیں' لیکن ہم اللہ کا ذکر کریں اور ایمان میں اضافہ کرلیں۔

حضرت ابو درداءؓ کہتے ہیں کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا جس میں ابن رواحہؓ کو یاد نہ کرتا ہوں وہ مجھ سے ملتے تو کہتے کہ آؤ تھوڑی دیر کے لئے مسلمان بن جائیں پھر بیٹھ کر ذکر کرتے اور کہتے یہ ایمان کی مجلس تھی۔

(الاصابۃ الجزء الرابع حالات عبداللہ بن رواحہؓ)

آنحضرتؐ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کی اس قسم کی زیادتی ایمان کی مجالس کے متعلق فرماتے۔

"اللہ تعالیٰ عبداللہ بن رواحہؓ پر رحم کرے' وہ ایسی مجلسیں پسند کرتا ہے' جس پر فرشتے بھی فخر و مباہات کا اظہار کرتے ہیں"

(الاصابۃ حالات عبداللہ بن رواحہؓ)

حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کی بیوی کا آپ کے متعلق بیان ہے کہ جب گھر سے نکلتے دو رکعت نماز پڑھتے اور واپس آتے اس وقت بھی ایسا ہی کرتے' اس امر میں کبھی بھی کوتاہی نہیں کی۔

(الاصابۃ الجزء الرابع حالات عبداللہ بن رواحہؓ)

حضرت ابو درداءؓ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ ہم لوگ شدید گرمی کے موسم میں آنحضرتؐ کے ہم سفر تھے' آنحضرتؐ اور حضرت عبداللہ بن رواحہؓ ایسی حالت میں بھی روزے رکھے ہوئے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب اذا صام ایاما من رمضان ثم سافر)

جہاد کا نہایت شوق تھا' غزوہ بدر سے لے کر غزوہ موتہ تک ایک بھی غزوہ ترک نہ کیا آپ کے متعلق آتا ہے کہ "عبداللہ بن رواحہؓ غزوہ

باقی صفحہ 7 پر

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

حضرت مصلح موعود کی آخری تحریک

وقف جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود (-) کی اشاعت دین کی آرزو کو پورا کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود نے جہاں بہت سے اقدامات کئے وہاں دسمبر 1957ء کے جلسہ سالانہ پر وقف جدید کی بابرکت تحریک کو جاری فرمایا احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے وقف جدید کی اہمیت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا۔

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے۔ اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کردے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔

(الفضل 7 جنوری 1958ء)

افراد جماعت نے اپنے امام کی آواز پر لبیک کہا اور دیوانہ وار اپنے وعدے لکھوائے۔ اپنی زندگیاں اپنے امام کے حضور پیش کردیں اور بعض زمیندار احباب نے اپنی زمین کے 10-10 ایکڑ کے رقبے پیش کردیئے

حضرت مصلح موعود نے اشاعت دین کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا!

"میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف جدید کی طرف توجہ دلاتا ہوں ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے۔ اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔ جنوری 1958ء الفضل 7 جنوری 1958ء)

چندہ وقف جدید کی شرح

چندہ وقف جدید کی شرح یہ ہے کہ ہر فرد جماعت اپنی مالی استطاعت کے مطابق چندہ دے۔ حضرت مصلح موعود وقف جدید کے چندہ کی شرح کے سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

"لیکن دوستوں کی اطلاع کے لئے میں شائع کرتا ہوں کہ جس کی توفیق 12 روپے سالانہ کی ہو بارہ روپے سالانہ دے سکتا ہے جس کی توفیق 50 روپے دینے کی ہو وہ 50 روپے سالانہ دے سکتا ہے دوستوں کو ہدایت دینے کے لئے یہ بات کافی تھی کہ میرا چندہ 600 روپے شائع ہو چکا ہے اور چھ سو چھ سے سو گنا زیادہ ہے۔

پس..... میرا ارادہ ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے تو بجائے چھ سو کے چھ ہزار یا اس سے بھی زیادہ دوں..... ممکن ہے اللہ تعالیٰ توفیق دے تو میرا اس تحریک کا چندہ 24۔25 ہزار یا اس سے بھی زیادہ ہوجائے۔

(الفضل 15۔ جنوری 1958ء)

حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کے چندہ کی شرح کو کسی دوسرے چندے کے ساتھ نصف کی شرح سے منسلک نہیں کیا۔ معلوم نہیں بعض جماعتوں میں یہ غلط فہمی کیوں پیدا ہو گئی ہے کہ وقف جدید کا چندہ تحریک جدید کے چندہ کے نصف ہونا چاہئے۔ بلکہ حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کی مضبوطی کو دوسری مالی تحریکات کی بنیاد قرار دیا۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں۔

یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہوگی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہوگا کیونکہ جب کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

(الفضل 5 جنوری 1962ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں امید رکھتا ہوں کہ وہ جماعتیں جو اس تحریک وقف جدید کے فوائد سے غافل رہنے کی وجہ سے اس میں ہلکا سا حصہ لیتی رہی ہیں اب اس تحریک میں پہلے سے بڑھ کر حصہ لیں۔ اور آخر پر یہ بات یاد دہانی کے طور پر کہتا ہوں کہ اپنے بچوں کو کثرت سے اس میں شامل کریں کوشش یہ کرنی چاہئے کہ کوئی بچہ بھی ایسا نہ رہے جو وقف جدید میں شامل نہ ہو۔"

(الفضل 11 جنوری 1987ء)

"اس سال اس بات پر بہت زور دیں کہ شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائی جائے۔ اور اگلی نسل کے زیادہ سے زیادہ بچے وقف جدید میں ضرور شامل کرلئے جائیں۔ اس سے انشاء اللہ آئندہ نسلوں کے دین کی ان کے اخلاص کی بھی حفاظت ہوگی اور ان کی ضمانت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ تمام دنیا میں پھیلے ہوئے اور بڑھتے ہوئے مزید ابھر کر نظر کے سامنے آتے ہوئے دینی تقاضوں کو پورا کریں اور خدا کی رضا کے مطابق ان کو پورا کرسکیں۔

(خطبہ فرمودہ 4 جنوری 1991ء)

بقیہ صفحہ 5

کے جہاز ہیں جن کا بنیادی مقصد بارودی سرنگوں کو صاف کرنا ہے۔ نیز یہ ساحلی علاقوں کا گشت کرتے ہیں۔ ان میں ایسے گائیڈڈ میزائل نصب ہوتے ہیں جو دشمن کے جہازوں کو 60 میل دور سے نشانہ بنا سکتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

بحری جنگی جہاز

بحری جنگی جہاز کسی بھی ملک کی عسکری طاقت کا بہت اہم اور مؤثر حصہ ہیں۔ نہ صرف یہ ایک ملک کے سمندروں اور ساحلوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں بلکہ سمندر کے قریب کے شہروں کی حفاظت بھی کرتے ہیں اور بڑے بڑے جہاز بردار بحری جنگی بیڑے اپنے ملک سے کئی ہزار میل دور پہنچ کر دشمن پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایک بڑے سائز کے بحری جنگی جہاز پر چھ ہزار فوجی۔ 90 کے قریب لڑاکا طیارے۔ فوجی ہیلی کاپٹر۔ توپیں۔ دور مار راکٹ اور میزائل۔ سینکڑوں میل دور سے دشمن کے ہوائی اور بحری جہازوں کا پتہ چلانے والے ریڈار۔ سطح سمندر کے نیچے چھپی ہوئی دشمن کی آبدوزوں کو ڈھونڈ نکالنے والے سونر Sonar آلات اور دشمن کی طرف سے فائر کئے جانے والے میزائلوں کو نشانہ پر پہنچنے سے پہلے ہی راستہ میں تباہ کر دینے والا انٹی میزائل بیلسٹک سسٹم موجود ہوتا ہے۔ گویا یوں سمجھیں ایک یا دو بحری جہاز اپنی ذات میں جدید ترین اسلحہ سے لیس اپنے ملک سے ہزاروں میل دور پوری فوج کا کام دے سکتے ہیں اور جب ضرورت پڑے اپنی مدد کے لئے قریب کے کسی بحری اڈے سے ایسے ہی مزید جہاز منگوا سکتے ہیں۔ گویا آج کی دنیا میں بحری جنگی طاقت بہت زبردست کردار ادا کرتی ہے۔ اس لئے بڑے بڑے ممالک خاص طور پر اپنی بحری قوت بڑھانے پر خاص توجہ دیتے ہیں۔ ہم آئے دن اخبارات میں پڑھتے رہتے ہیں کہ فلاں ملک کے خلاف امریکہ کا چھٹا یا ساتواں یا کوئی اور بیڑہ فلاں سمندر میں فلاں سمت کو روانہ ہو گیا ہے۔ اس ایک بیڑے سے دشمن کے قریب پہنچ کر اس پر مؤثر حملہ کیا جا سکتا ہے۔ بحری جنگی جہاز مختلف مقاصد کے لحاظ سے چھوٹے بھی ہوتے ہیں اور بہت بڑے بھی۔ اور خاص خاص کردار ادا کرنے کے لئے ان کی مختلف اقسام ہوتی ہیں۔

بحری جنگی جہازوں کی اقسام

1- ائرکرافٹ کیرئر سائز کے لحاظ سے یہ سب سے بڑے جنگی جہاز ہیں جن کا بڑا مقصد دشمن کے ٹھکانے کے قریب پہنچ کر اپنے حملہ کرنے والے بمبار طیاروں اور دشمن کے طیاروں کو مار گرانے والے لڑاکا طیاروں کے لئے ایک اڈہ فراہم کرنا ہے۔ نیز دشمن کی آبدوزوں کو تلاش کرنے اور تباہ کرنے والے ہیلی کاپٹر اور کچھ اور قسم کے طیارے بھی اس میں موجود ہوتے ہیں۔ بنیادی طور پر چونکہ یہ لڑاکا جہاز نہیں ہوتے اس لئے ان کے ساتھ حفاظت کی خاطر دوسرے بحری جنگی جہاز موجود ہوتے ہیں۔ ان کا بہت لمبا چوڑا تختہ ہوتا ہے جس پر 90 کے قریب ہوائی جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔ ان جہازوں کو لمبی دوڑ لگائے بغیر پرواز کرنے کے قابل بنانے کے لئے تختہ پر خاص انتظامات موجود ہوتے ہیں۔ جہاز کے اڑنے کے لئے چار عدد مشینیں جنہیں Catapult کہا جاتا ہے کام کرتی ہیں۔ ان کا اصول وہ ہے جو پرانے زمانے میں قلعوں کی دیواریں توڑنے کی خاطر بڑے سائز کے پتھر پھینکنے کے لئے منجنیق استعمال ہوتی تھیں یا جس طرح بچے غلیل سے پتھر پھینکتے ہیں۔ جہاز Catapult پر آ کر کھڑا ہوتا ہے تو اس کا طاقتور سپرنگ اسے اوپر ہوا میں اچھال دیتا ہے اور یوں جہاز کو اڑنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ جہاز کے تختہ پر اترنے کے لئے یہ طریق استعمال کیا جاتا ہے کہ تختہ کے رن وے پر سٹیل کی موٹی موٹی تاریں بچھی ہوتی ہیں۔ جب جہاز رن وے پر آکر لگتا ہے تو جہاز کے نیچے لگا ہوا ایک بڑا سا کانٹا یا ہک Hook اس تار کے ساتھ اٹک جاتا ہے اور اس کی مدد سے جہاز بہت جلد رک جاتا ہے۔ اس سسٹم کے ذریعہ ہر آدھ منٹ کے بعد ایک ہوائی جہاز فضا میں بلند ہو سکتا ہے اور اپنا کام سرانجام دے کر واپس لینڈ کر سکتا ہے۔ اس طیارہ بردار بحری جہاز پر موجود طاقتور ریڈار نہ صرف دشمن کے طیاروں اور بحری جہازوں کا پتہ لگاتا ہے بلکہ خود اپنے طیاروں کی بھی رہنمائی کرتا ہے۔ رات کی تاریکی میں بھی یہ ریڈار کام کرتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے نہ صرف رات کو دشمن کے طیاروں اور جہازوں کی آمدورفت پر نگاہ رکھی جا سکتی ہے بلکہ ساحل سمندر کے قریب موجود راستہ کی رکاوٹوں سے بھی جہاز باخبر رہ کر اپنا سفر جاری رکھ سکتا ہے عام طور پر اس جہاز کی لمبائی 1100 فٹ ہوتی ہے اور یہ 30 ناٹ (ناٹ ایک میل سے بڑا ہوتا ہے اور سمندری سفر میں میل کے متبادل پیمانے کے طور پر استعمال ہوتا ہے) فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر سکتا ہے۔

2- دوسری قسم کا بحری جنگی جہاز Amphibious کہلاتا ہے جو دشمن کے علاقے میں ساحل سمندر پر اپنی فوج۔ اسلحہ اور گاڑیاں پہنچانے کے کام آتا ہے۔ Amphibious جہاز وہ خصوصی جہاز ہیں جو خشکی اور ہوائی جہاز کے جوڑ کے طور پر کام کرتے ہیں یعنی وہ کشتی یا بحری جہاز کی طرح سمندر میں چلتے ہیں لیکن ہوائی جہاز کی طرح ان کے پر بھی ہوتے ہیں جو پانی کے اندر رہتے ہیں۔ جب اس جہاز کی رفتار بڑھائی جاتی ہے تو جس طرح ہوا ہوائی جہاز کے پروں کے نیچے دباؤ پیدا کر کے انہیں اوپر اٹھاتی ہے اس اصول پر پانی ان جہازوں کے پروں کے نیچے دباؤ پیدا کر کے انہیں اوپر اٹھاتا ہے۔ یہاں تک کہ ان کا پیندا سطح آب سے اوپر آجاتا ہے جس کی وجہ سے پانی کی رگڑ سے آزاد ہو کر ان کی رفتار میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے اور یوں سطح آب کے بالکل قریب یہ اڑتے ہوئے سفر کرتے ہیں۔ امریکہ اور یورپ کے بہت سے ملکوں میں ایسے جہاز اور کشتیاں سمندری سفر کے لئے اکثر استعمال ہوتی ہیں۔ عام طور پر یہ جہاز ساحل سمندر سے دور لنگرانداز ہوتے ہیں اور چھوٹے جہازوں ہیلی کاپٹروں اور کشتیوں کے ذریعہ آدمی اور سامان ساحل پر پہنچاتے ہیں۔ چونکہ یہ جہاز بنیادی طور پر ہیلی کاپٹرز کو لانے لے جانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں جو لمبی دوڑ کے بغیر پرواز کر سکتے اور اتر سکتے ہیں اس لئے ان جہازوں پر ائرکرافٹ کیرئر کے جہاز جیسا طیاروں کو اڑنے میں اور اترنے میں مدد دینے والا انتظام موجود نہیں ہوتا۔ ایسے ہر ایک بحری جہاز پر 30 کے قریب ہیلی کاپٹر۔ کچھ فوج اور گاڑیاں لے جانے کا انتظام ہوتا ہے۔ اس میں جو ہوائی جہاز موجود ہوتے ہیں انہیں (Verticle/ short take of and Landing)V/stol کہا جاتا ہے جو ایک مخصوص قسم کے جہاز ہیں جو بہت چھوٹے رن وے پر تقریباً عمودی انداز میں پرواز اور لینڈ کر سکتے ہیں۔ ان جہازوں کا ایک اور خاص مقصد اپنی زمینی۔ ہوائی اور بحری فوج کے درمیان رابطہ قائم کرنا بھی ہے اس مقصد کے لئے ان میں خاص پیغام رسانی کے انتظامات موجود ہوتے ہیں۔ عموماً ایسے جہازوں کی لمبائی 800 فٹ ہوتی ہے۔

3- کروزر Cruisers

یہ مخصوص لڑاکا بحری جہاز ہیں ان کا بنیادی کام ائرکرافٹ کیرئر کے بڑے طیارہ بردار جہازوں کو دشمن کے ہوائی حملوں اور آبدوزوں سے بچانا ہے۔ اس میں ایسے گائیڈڈ میزائل نصب ہوتے ہیں جو دشمن کے طیاروں کو اپنے بحری جہاز سے 85 میل دور کے فاصلہ تک نشانہ بنا سکتے ہیں۔ ان میں آبدوزوں کو تباہ کرنے والے راکٹ اور تارپیڈو بھی موجود ہوتے ہیں۔ ان میں دو تین ہیلی کاپٹر بھی ہوتے ہیں جو سونر کے ذریعہ علاقے میں موجود زیر آب کسی دشمن کی آبدوز کا علم ہو جانے کے بعد اس کی صحیح جگہ کا تعین کرتے اور پھر تارپیڈو یا گہرائی میں کام کرنے والے راکٹ یا بم (Depth Charge) سے اس پر حملہ کرتے ہیں۔ ان میں 5 انچ کے دہانے کی توپیں بھی نصب ہوتی ہیں۔ عام طور پر ایسے جہازوں کی لمبائی 600 فٹ اور سپیڈ 30 ناٹ فی گھنٹہ سے زیادہ ہوتی ہے۔

4- چوتھی قسم کے جنگی بحری جہاز Destroyer کہلاتے ہیں۔ ان کا بنیادی کام ائرکرافٹ کیرئیر جہازوں۔ Amphibious جہازوں اور تجارتی بحری جہازوں کی حفاظت کرنا ہے۔ یہ بنیادی طور پر فوجیوں۔ گاڑیوں اور اسلحہ کو دشمن کے ساحل سمندر پر پہنچانے کے کام آتے ہیں۔ یہ دشمن کے ساحلی علاقوں پر حملہ کرنے اور سمندر میں لاپتہ جہازوں کا سراغ لگانے اور مدد کرنے کا کام بھی کرتے ہیں۔ ان میں توپیں۔ میزائل اور تارپیڈو نصب ہوتے ہیں اور ایک یا دو ہیلی کاپٹر بھی موجود ہوتے ہیں۔ ان کی لمبائی 500 فٹ اور رفتار 30 ناٹ ہوتی ہے۔

5- فریگیٹ Frigate

ان جہازوں کا بنیادی مقصد Amphibious اور تجارتی جہازوں کو دشمن کی آبدوزوں کے حملوں سے بچانا ہے۔ ان میں تارپیڈو۔ سمندر کی گہرائی میں کام کرنے والا ایٹمی اسلحہ اور دیگر آبدوز شکن ہتھیار نصب ہوتے ہیں۔ دشمن کی آبدوزوں کا پتہ چلانے اور ان پر حملہ کرنے کے لئے ہیلی کاپٹر بھی موجود ہوتا ہے۔ نیز ہوائی جہازوں یا بحری جہازوں کے حملوں سے دفاع کے لئے ان میں میزائل سسٹم اور توپیں بھی نصب ہوتی ہیں۔ ان کی لمبائی عام طور پر 450 فٹ اور رفتار 27 تا 30 ناٹ فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ اسی قسم کے چھوٹے سائز کی فریگیٹ جو تقریباً 150 فٹ لمبی ہوتی ہے ساحلی پانیوں کی حفاظت کے لئے گشت کرنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

6- آبدوزیں

دشمن کی آبدوزوں کو تلاش کرنے اور ان پر نیز بحری جہازوں پر حملہ کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ ان سے دشمن کے شہروں اور فوجی ٹھکانوں کو میزائل سے نشانہ بنانے کا کام بھی لیا جا سکتا ہے۔ ان میں ایسے میزائل نصب ہوتے ہیں جو سطح آب کے نیچے سے داغے جا سکتے ہیں۔ پہلے پہل آبدوز زیادہ عرصہ زیر آب نہیں رہ سکتی تھیں اور ہوا لینے کے لئے انہیں ہر پندرہ بیس منٹ بعد اوپر آنا پڑتا تھا۔ مگر اب ایٹمی توانائی سے کام لے کر لگاتار کئی ماہ تک یہ زیر آب رہ سکتی ہیں کیونکہ ان کے اندر ہی آکسیجن پیدا کرنے کا نظام موجود ہوتا ہے۔ یہ آبدوزیں سونر Sonar کے ذریعہ لمبے فاصلوں سے جہازوں اور آبدوزوں کا پتہ چلا لیتی ہیں۔ ان میں ایسی ٹیوبیں نصب ہیں جن کے ذریعہ تارپیڈو اور آبدوز شکن میزائل فائر کئے جاتے ہیں۔ ان سے ساحلوں پر زیر آب بارودی سرنگیں بھی بچھائی جا سکتی ہیں۔ بیلسٹک میزائل آبدوزیں ایسے دور مار میزائلوں سے لیس ہوتی ہیں جو ہزاروں میل دور تک ہدف کو نشانہ بنا سکتی ہیں اور ایک ایک میزائل کے آگے مختلف سمتوں پر پہنچ کر وار کرنے کے لئے تین تین میزائل فٹ ہوتے ہیں۔ جدید دور میں عسکری لحاظ سے آبدوزوں کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اس کی لمبائی 300 سے 550 فٹ تک اور رفتار 20 تا 30 ناٹ ہے۔

7- Combatant یہ چھوٹے سائز

باقی صفحہ 4 پر

طارق عدنان صاحب

ایک خادم دین طالب علم رضوان احمد

یہ 31۔ اکتوبر 1998ء کی بات ہے۔ میرا دوست رضوان احمد ابن قریشی ضیاء اللہ صاحب ایک ہنستی کھیلتی تقریب میں اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔

پتہ نہیں آج تک مجھے رضوان کی موت کا یقین کیوں نہیں آ رہا۔ حالانکہ اپنے ہاتھ سے اس کے جسم کو ایمبولینس میں رکھا۔ ربوہ بھی اس کی میت کے ساتھ آیا اس کے ابو اور امی کا بے پناہ صبر بھی دیکھا لیکن آج بھی لگتا ہے کہ وہ جس کو ہم نے خود قبر میں اتارا ہے وہ کہیں سے ہنستا ہوا نمودار ہو گا اور ہمارے ساتھ ایسے ہی خوش گپیوں میں شریک ہو جائے گا جو اس کی طبیعت کا خاصا تھا۔

خاکسار رضوان کو پرائمری سکول کے زمانے سے جانتا ہے۔ جب ہم دونوں اکٹھے ہی کچا بازار والے سکول میں پڑھتے تھے اس کے بعد ٹی آئی کالج میں F.Sc میں رضوان ہمارا کلاس فیلو اور لائق سٹوڈنٹ تھا۔ پھر B.Sc میں Subjects تبدیل ہو جانے کے سبب زیادہ دوستی نہ رہی۔ لیکن B.Sc کے بعد جب ہم نے ماسٹرز میں داخلے تک عارضی طور پر سکول پڑھانا شروع کیا تو وہاں بھی رضوان، مبشر اور خاکسار ایک ساتھ ہی تھے۔ جب ہم نے سکول میں پڑھانا چھوڑا تو رضوان نے صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں ملازمت شروع کر دی اور خدمت دین بجا لاتا رہا۔ گورنمنٹ کالج میں داخلے تک وہ وہیں رہا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے محلّہ کی مجلس خدام الاحمدیہ کا معتمد بھی تھا۔ والی بال کا بہت اچھا کھلاڑی اور پاکستان لیول پر ربوہ والی بال ٹیم کا اہم ممبر تھا۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ سپورٹس میں بھی بھرپور شرکت اس کی گوناگوں صلاحیتوں کی دلیل ہی تو ہے۔

جب گورنمنٹ کالج لاہور میں ایم ایس سی (زوالوجی) میں رضوان کا داخلہ ہوا تو وہ بہت خوش تھا کیونکہ اپنے والد کا جنہوں نے B.Sc کر رکھی ہے رضوان پہلا لڑکا تھا جس نے ماسٹرز لیول کی تعلیم حاصل کرنی تھی۔ جب رضوان کو لاہور اپنے کالج داخلہ فیس جمع کروانی تھی تو وہ اپنے ساتھ ایک کلو مٹھائی کا ڈبہ بھی لایا اور ہمیں اس نے چائے کے ساتھ بڑی محبت سے کھلائی۔ مجھے اس کا وہ انداز آج بھی یاد ہے جب ہم دوستوں نے کہا کہ ہم تین آدمی اتنی زیادہ مٹھائی کس طرح کھائیں گے تو وہ کہنے لگا کہ اگر مجھے ابھی ٹرین سے واپس نہ جانا ہوتا تو میں ہی ختم کر لیتا اور اس وقت اسے دیر ہو رہی تھی۔

رضوان ہر ایک سے بہت اچھے طریقے سے پیش آتا۔ تبسم ہر وقت اس کے چہرے پر موجود رہتا۔ مزاج میں ایک خوشگوار بے تکلفی موجود تھی۔ اس کے بے شمار دوست اس کی طبیعت کی شگفتگی کا ثبوت ہیں۔ اس نے بے پناہ ترقی کرنی تھی لیکن عمر نے اس کو فرصت نہ دی لیکن اس کے باوجود کہ ابھی وہ دنیوی لحاظ سے کسی بلند مقام پر نہ تھا اس کی نماز جنازہ میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ رضوان کی نماز جنازہ صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے پڑھائی تھی۔

اب بھی جب کوئی خوش مزاج متبسم چہرہ نظر آتا ہے تو ہمیں وہ خوبصورت شخص یاد آجاتا ہے کہ ہر وقت مسکرانا جس کا خاصا تھا۔ رضوان کی معصومیت ایک ایسا امر تھا جو اس کے مزاج کا خاصا تھا۔ اس نے کسی کو بھی اپنے سے منافقت کی شکایت نہ ہونے دی۔ وہ خالص اور سچا نوجوان تھا جو پڑھائی اور کھیل دونوں میں خوب تھا۔ آئیں ہم سب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند کرے اور اس کے والدین کو صبر عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبصرہ

حیاتِ صالحات

مصنفہ : صادقہ فضل صاحبہ

لجنہ اماء اللہ لاہور نے خوبصورت اور معلوماتی دینی کتب شائع کرنے کا جو سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ زیر نظر کتاب حیات صالحات اسی کا ایک حصہ ہے۔ یہ کتاب 12 خدا رسیدہ خواتین کے حالات پر مشتمل ہے۔ ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ محترمہ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عبدالمجید صاحب، محترمہ امتہ الرفیق صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی غلام حسین ایاز صاحب، محترمہ نصیرہ فاطمہ صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی ظہور حسین صاحب مجاہد روس و بخارا، محترمہ سعیدہ شمس صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی جلال الدین صاحب شمس، مکرمہ امتہ الرحمان صاحبہ اہلیہ محترم ملک رسول بخش صاحب، سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب، محترمہ حیات بیگم بقاپوری صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری، مکرمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ محترم منشی محمد دین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ، محترمہ احمدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب کاہلوں، محترمہ خدیجہ زینب صاحبہ، محترمہ حاکم بی بی صاحبہ اہلیہ خان صاحب قاضی محمد اکرم صاحب، محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ۔

مکرمہ صادقہ فضل صاحبہ نے یہ کتاب لکھ کر بلاشبہ احمدیت کی کئی نسلوں پر احسان کیا ہے۔ ایسی پاک فطرت نیک اور خدا رسیدہ عورتوں کا ذکر جمع کر دیا ہے جن میں سے ہر ایک کی زندگی کا ایک ایک واقعہ حیرانی سے دوچار کر دیتا ہے۔ خدا سے کیسا پیارا تعلق۔ کیسا گہرا تعلق ان خواتین کو تھا۔ ان میں ایک خاتون وہ تھیں جن کا بیٹا 1965ء میں سیالکوٹ کے محاذ پر تھا انہوں نے اپنے بیٹے کی سلامتی کے لئے دعا کی تو ایک رات میں تین بار پیارا خدا ان سے ہمکلام ہوا اور ان کو سیالکوٹ، پاکستان اور پھر ان کے بیٹے کی سلامتی کی خبر سنائی۔ ایک وہ خدا رسیدہ خاتون بھی تھیں جن سے کسی نے پوچھا کہ آپ کا اللہ سے اتنا پیارا اور قریبی تعلق کس وجہ سے ہے تو انہوں نے اپنے اللہ کے حضور یہی سوال رکھ دیا۔ مولا کریم کا جواب آیا کہ تو نے ساری عمر ایک ایسے خاوند کے ساتھ صبر و شکر سے گذاری جس کے طور طریقے تجھے پسند نہ تھے۔ اور کبھی شکوہ نہ کیا۔ اس کے بدلے میں اللہ نے تجھے قرب کا مقام عطا فرمایا۔

غرضیکہ ایک ایک واقعہ لطف و مسرت اور ایمانی تازگی کی دلکش خوشبو میں بسا ہوا ہے۔ ایسی بہت سی کتب کی ضرورت ہے۔ اللہ جزا دے محترمہ صادقہ فضل صاحبہ کو جنہوں نے یہ خوبصورت خزانہ جمع کر کے پڑھنے والوں کے سامنے رکھ دیا ہے۔

(ی۔س۔ش)

نظارت تعلیم کے اعلان

عبدالسلام انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس (ICTP)

(مرسلہ:۔ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

اٹلی کے شہر Trieste میں مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کا قائم کردہ ادارہ "عبدالسلام۔ انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس" ریاضیات اور فزکس کی اعلیٰ تحقیق کے لئے بین الاقوامی شہرت کا حامل ادارہ ہے۔ اس ادارہ کا بنیادی مقصد ترقی پذیر ممالک سے تعلق رکھنے والے سائنسدانوں اور طلبہ کو ریاضیات۔ فزکس و دیگر متعلقہ فیلڈز میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ یہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق حاصل کرنے کے لئے متعلقہ مضمون میں اعلیٰ تعلیمی ریکارڈ کے ساتھ ماسٹرز ہونا لازمی ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کا ادارہ (ICTP) مندرجہ ذیل پروگراموں میں سائنسدانوں اور اعلیٰ تعلیم کے خواہاں طلبہ کو دعوت دیتا ہے۔

- سائنٹفک میٹنگز (سکولز۔ کانفرنسز۔ ورکشاپ۔ تحقیق)
- پوسٹ ڈاکٹریٹ ریسرچ (ادارہ کے ریسرچ گروپس کے ساتھ تحقیق کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں)
- ڈپلومہ پروگرام (ترقی پذیر ممالک سے تعلق رکھنے والے ریاضی اور فزکس میں ماسٹرز پروگرام مکمل کرنے والے طلبہ کے لئے پروگرام آفر کیا جاتا ہے جس کا دورانیہ ایک سال ہے۔

جن کو اس ادارہ کے ڈپلومہ پروگرام میں داخلہ دیا جاتا ہے ان کو رہائش و ٹرانسپورٹ وغیرہ کے اخراجات خود ادا کرنے پڑتے ہیں اور بعض اوقات امداد بطور وظائف بھی کی جاتی ہے۔ اس ادارہ میں ٹیوشن فیس نہیں ہے۔

ڈپلومہ پروگرام و دیگر تحقیقات سے متعلق مکمل معلومات مندرجہ ذیل پر لکھ کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

THE ABDUS SALAM
INTERNATIONAL CENTRE
FOR THEORETICAL PHYSICS
STRADA-COSTIERA 11
34014- TRIESTE-ITALY
WEB:- http://WWW.ictp.Trieste.it/

(نظارت تعلیم)

اوورسیز ریسرچ سٹوڈنٹس ایوارڈ سکیم (ORS)

(مرسلہ:۔ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

کمیٹی برائے اوورسیز ریسرچ سٹوڈنٹس ایوارڈ سکیم جو برطانیہ کی مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز اور پرنسپل صاحبان پر مشتمل ہے ہر سال پوسٹ گریجویٹ ریسرچ ایوارڈ سکیم کے لئے درخواستیں طلب کرتی ہے۔ یہ ایوارڈ میرٹ اور تحقیق کی طرف میلان کو دیکھ کر دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ صرف ٹیوشن فیس کو جو انٹرنیشنل اور لوکل طالب علم کی فیس کا فرق ہے کو Cover کرتا ہے۔ یہ ایوارڈ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ (Taught) پروگرام کے لئے ہرگز نہیں دیا جاتا۔ بلکہ صرف پوسٹ گریجویٹ ریسرچ پروگرام کے لئے دیا جاتا ہے۔ پاکستان سے جو طلبہ اس کو حاصل

کرنے کے خواہش مند ہیں ان کے لئے اپنے مضمون میں ماسٹرز یا 4 سالہ بیچلرز ہونا لازمی ہے۔ اس ایوارڈ کو حاصل کرنے سے قبل یہ ایوارڈ آفر کرنے والی برطانیہ کی کسی ایک یونیورسٹی میں Conditonal داخلہ بحیثیت ریسرچ سٹوڈنٹ ہونا لازمی ہے۔ اس داخلہ کے بعد ہی اس ایوارڈ کے لئے فارم یونیورسٹی کے رجسٹرار / سیکرٹری سے دستیاب ہوں گے۔ یہ ایوارڈ برطانیہ کی تقریباً 200 یونیورسٹیوں اور ریسرچ کالجز میں آفر کیا جا رہا ہے اور اس کی بنیادی شرط میں یہ بات شامل ہے کہ اس ORS ایوارڈ کے لئے صرف ایک درخواست دی جائے ورنہ ایک سے زیادہ اداروں میں اس ایوارڈ کے لئے درخواست دینے کی صورت میں Disqualification ہو جائے گی۔ اس ایوارڈ سے متعلق مکمل معلومات اس ایڈریس پر لکھ کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

CVCP- Woburn House
20- Tavistock Square
London- Wc1 H 9 HQ H.K
WEB:- WWW.CVCP.ac.u.K

اس کی درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28۔ اپریل 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

ولادت باسعادت

مکرم مرزا فہیم احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12-2-2000 کو میرے بھائی مرزا شمیم احمد (حال امریکہ) کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹی کا نام امن زواریہ احمد عنایت فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مرزا نعیم احمد مرحوم کی پوتی ہے اور سیدنا حضرت مصلح موعود کی پڑپوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو باعمر سعادت مند' صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔

سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ مورخہ 7-3-2000 بروز منگل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و اپریشن کریں گے جو مریض ان سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں وہ ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر سرجیکل آوٹ ڈور سے رابطہ کر کے وقت حاصل کر لیں۔

اسی طرح 12-3-2000 بروز اتوار کو بھی سرجیکل مریضوں کا علاج معالجہ کریں گے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم حمید احمد صاحب ابن مکرم خوشی محمد صاحب مرحوم سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی اہلیہ صاحبہ دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

- مکرم و محترم چوہدری محمد سلیم صاحب سیکرٹری تربیت نومبائعین حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔
- مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب اور ان کے 8 ساتھی پتوکی اسیران راہ مولا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں محمد اظہر نسیم صاحب ابن محترم عبدالشکور صاحب محلہ نصیر آباد حلقہ عزیز کا گذشتہ ہفتہ ناک کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا تھا۔ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور جلد صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مورخہ 24-2-2000 بروز جمعرات شیخ منصور احمد صاحب جو کہ شیخ مشتاق احمد صاحب آف مردان کے چھوٹے بھائی تھے راولپنڈی میں MH ہسپتال میں دل کے بائی پاس آپریشن کے بعد وفات پا گئے۔ دوسرے دن بروز جمعہ 25-2-2000 کو صبح 11 بجے احمدیہ قبرستان مردان میں سابق امیر جماعت محترم آدم خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھایا۔ مرحوم جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبر تھے بطور سیکرٹری ضیافت کام کرتے رہے۔ سخت مخالفت کا سامنا بھی کیا۔ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ ان کے خلاف 5 مقدمے بھی درج ہو چکے تھے۔ مرحوم نے ایک بیوہ اور تین لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑے ان کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

اعزاز یہ حاصل ہوا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی وفات پر قریباً 20 اشعار کی ایک نظم ارشاد فرمائی۔ یہ نظم حضور نے ہارٹلے پول بھیجی اور جب تدفین کے بعد دوست احباب واپس تشریف لائے تو حضور ایدہ اللہ کی محبت اور درد کے جذبات سے معمور یہ نظم تمام احباب کو سنائی گئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب مرحوم کے درجات بلند کرے۔ ان کو ان کے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ایٹمی حملے کی دھمکی

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ اگر بھارت کے خلاف جارحیت ہوئی تو ایٹمی ہتھیار چلا دیں گے۔ آجکل روایتی ہتھیاروں سے جنگ لڑنا انتہائی مشکل ہے۔ اس طریقے میں طاقتور ملک بھی کمزور ممالک سے شکست کھا جاتے ہیں۔ امریکہ کے ساتھ ویت نام یہی ہوا۔ پاکستان قابل اعتماد نہیں اس کے ساتھ مذاکرات اس لئے کامیاب نہیں ہوتے کہ وہ انہیں مسئلہ کشمیر سے شروع کرتا ہے۔ اور یہی معاملہ بات شروع ہی نہیں ہونے دیتا۔

تائیوان پر حملہ بھیانک ہوگا

امریکہ نے کہا ہے کہ چین کے تائیوان پر حملہ کا نتیجہ بھیانک ہوگا۔ امریکہ صورت حال پر خاموش نہیں بیٹھے گا۔ تائیوان کے مسئلہ پر چین کی حالیہ دھمکیاں مسئلہ کے حل میں مددگار ثابت نہیں ہوں گی۔ یہ باتیں امریکہ کے ایک اعلیٰ فوجی عہدیدار ایڈمرل ڈینس بلیر نے کہیں جو چین کے دورے پر آئے ہوئے ہیں۔ چینی وزیر دفاع نے کہا کہ امریکی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہونگے۔ تائیوان کو پرامن طریقے سے اپنے ساتھ ملانے کے خواہاں ہیں۔ اس مسئلے کے حل کے لئے طاقت کے استعمال سے گریز نہیں کریں گے۔

اسرائیل فلسطین معاہدہ' ہار نہیں مانی

امریکہ نے کہا ہے کہ ہم نے اسرائیل اور فلسطین کے معاملے میں ہار نہیں مانی۔ ان دونوں کے درمیان امن معاہدہ کرا کے رہیں گے۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ اس معاملے میں اہم پیش رفت ہو چکی ہے۔ نائب وزیر خارجہ ڈینس راس کی واشنگٹن واپسی کو بڑھا چڑھا کر نہ پیش کیا جائے۔ وہ صورت حال کے متعلق حقائق بتانے امریکہ آئے ہیں۔ یاد رہے کہ ڈینس راس کے حالیہ دورہ کو ناکام قرار دیا گیا تھا۔

فلسطین میں جلسے جلوسوں پر پابندی

فلسطینی پولیس نے مغربی کنارے کے علاقے میں بلا اجازت جلسے اور جلوسوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ بظاہر اس اقدام کا مقصد ان احتجاجی مظاہروں میں کمی لانا ہے جو ہفتے کے روز سے فرانسیسی وزیر اعظم پر طلباء کے پتھراؤ کے بعد سے بہت حد تک بڑھ گئے ہیں۔

چینی طیارہ اغوا کرنے کی کوشش ناکام

چینی طیارہ اغوا کرنے کی ناکام کوشش میں ہائی جیکر گرفتار کر لیا گیا۔ 29 سالہ ہوفانگ تیل کی بوتل لے کر طیارے میں سوار ہونے لگا تو ائرلائن کے عملہ نے اسے جکڑ لیا۔ تائیوانی ٹی وی نے بتایا کہ ملزم تائیوان جانا چاہتا تھا۔

حزب اللہ کا اسرائیل نواز ملیشیا پر حملہ

ایران اور شام کی حمایت سے کارروائیاں کرنے والی حزب اللہ نے اسرائیل نواز ملیشیا پر راکٹوں اور خودکار ہتھیاروں سے حملہ کر کے اسرائیل نواز ملیشیا جنوبی لبنانی آرمی (ایس ایل اے) کے پانچ سپاہیوں سمیت 6۔ افراد کو ہلاک کر دیا۔ ایک راہ گیر بھی مارا گیا۔ حزب اللہ نے اسرائیل کے قائم کردہ سیکیورٹی زون کے اندر گشتی گاڑی پر حملہ کیا۔ اسرائیلی فوج نے جوابی گولہ باری کی۔

چینی تاریخ کا سب سے بڑا سمگلنگ سکینڈل

چین میں آٹھ سو کے قریب افسروں پر ملکی تاریخ کے سب سے بڑے سمگلنگ سکینڈل میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ ان افسروں پر 12 کروڑ ڈالر خورد برد کرنے کا بھی الزام ہے۔ کئی ملزموں کو بھاری رقوم دے کر ان سے ناجائز کام کرائے گئے۔ 400۔ افراد کی خصوصی ٹیم تفتیش کرے گی۔

بھارتی لوک سبھا میں ہنگامہ

بھارتی لوک سبھا (قومی اسمبلی) میں ہندو انتہا پسند تنظیم آر ایس ایس کی سرگرمیوں میں سرکاری ملازمین کو حصہ لینے کی اجازت دینے کے گجرات حکومت کے فیصلے کے خلاف لگاتار پانچویں دن بھی ہنگامہ جاری رہا۔

بقیہ صفحہ 4

میں سب سے پہلے نکلنے والے اور سب سے آخری لوٹنے والے ہوتے تھے۔

(الاصابہ الجزء الرابع حالات عبداللہ بن رواحہ)

آنحضرتؐ سے محبت

آنحضرتؐ سے نہایت محبت تھی اور آپؐ کو بھی ان سے پیار تھا۔ غزوہ موتہ کے موقعہ پر آپؐ سے جدائی کا آپ کو بہت صدمہ تھا۔ آپؐ آنحضرتؐ کی نعت میں شعر کہا کرتے تھے اور یہ بھی حب رسولؐ کا کرشمہ تھا۔ آپ نبی کریمؐ کی صداقت کے متعلق اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں:

"اگر آپؐ میں کھلی کھلی نشانیاں نہ بھی ہوں تب بھی آپ کی صورت خبر رسالت دینے کیلئے کافی تھی۔"

(الاصابہ الجزء الرابع حالات عبداللہ بن رواحہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 2 مارچ۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 3۔مارچ۔ غروب آفتاب۔ 6-10
ہفتہ 4۔مارچ۔ طلوع فجر۔ 5-09
ہفتہ 4۔مارچ۔ طلوع آفتاب۔ 6-30

نواز شریف کا عدالت پر اظہار اعتماد

سابق وزیراعظم نواز شریف نے طیارہ سازش کیس کی سماعت کرنے والی خصوصی عدالت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ استغاثہ انصاف کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔ سانس لینے پر بھی پابندی ہے۔ وکلاء سے مشورہ کرنے نہیں دیا جاتا۔ کمرے اور بکتر بند گاڑیوں میں جاسوسی آلات نصب ہیں۔ ہماری تذلیل کی جاتی ہے۔ مجھ پر دہشت گرد ہائی جیکر اور نجانے کیا کیا الزامات ہیں۔ جب غیر قانونی حکومت منتخب وزیراعظم پر دہشت گرد اور ہائی جیکر ہونے کا الزام لگائے تو پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کے لئے کسی کو اور کیا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میرے اہم نوٹس چوری ہو گئے لیکن ابھی تک کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ میرے بیان کو شائع کرنے سے متعلق پابندی کا فیصلہ حکومت نے نوٹس پڑھنے کے بعد کیا۔ ٹیلی ویژن کو میری کردار کشی اور گمراہ کن پراپیگنڈے کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔

ہفتہ تک کی مہلت

فاضل عدالت نے سابق وزیراعظم کی اس درخواست پر کہ ان کو وکلاء کے معاملے پر غور کرنے کیلئے مہلت دی جائے' ہفتہ کے دن تک کی مہلت دے دی ہے۔ فاضل جج نے کہا ملزمان آگاہ کریں کہ وکلاء پیش ہونگے یا عدالت انہیں وکیل فراہم کرے۔ یہ اہم کیس ہے سزائے موت کا بھی امکان ہے۔ وکیل کے بغیر کارروائی آگے نہیں بڑھائی جا سکتی۔ فاضل جج نے ایڈووکیٹ جنرل کو ہدایت کی کہ تمام ملزمان کی وکلاء سے مشترکہ ملاقات کا اہتمام کیا جائے۔ نواز شریف نے کہا کہ فارن میڈیا نے بھی کہا ہے کہ یہ ان کیمرہ ٹرائل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میرا بیان بھی شائع کیا جائے۔ ٹی وی پر براہ راست نہیں تو دکھایا ضرور جائے۔ نواز شریف فاضل جج کے ٹوکنے کے باوجود اپنا موقف بیان کرتے رہے۔ نواز شریف نے باعتماد انداز میں بولنا شروع کیا تو کمرۂ عدالت میں خاموشی چھا گئی۔ انہوں نے اپنا موقف انگریزی میں پیش کیا۔ فاضل جج نے یہ بھی کہا کہ اگر مجھ پر اعتماد نہیں تو کیس کسی دوسرے عدالت میں منتقل کردوں گا۔ جواب میں نواز شریف نے کہا کہ انہیں عدالت پر مکمل اعتماد ہے فاضل جج نے کہا کہ بیانات پر پابندی نہیں لگائی۔ آپ کا بیان کھلی عدالت میں ہوگا۔

دستبردار وکلاء سے متفق ہوں

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ میں دستبردار ہونے والے وکلاء سے پوری طرح متفق ہوں۔ وکلاء نے محسوس کرلیا کہ وہ اب انصاف دلانے کی پوزیشن میں نہیں تو وہ پیروی سے دستبردار ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ کسی معجزے کا انتظار ہے اب بھی خدا کی رحمت سے ناامید نہیں ہوں۔

سیاستدان اقتدار سے باہر اور اقتدار میں

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ سیاستدان اقتدار سے باہر ہوں تو جمہوریت کے چیمپئن اور حکومت میں ہوں تو آمر بن جاتے ہیں۔ عدلیہ کے اختیارات سلب کئے جاتے ہیں فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ نظام بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ضیاء الحق کے دور میں آئینی درخواستیں واپس کردی جاتی تھیں ہم تو وصول کر رہے ہیں۔ بنیادی انسانی حقوق بحال ہیں۔ صرف وہ معطل ہیں جو پی سی او سے متصادم ہیں عدلیہ سے متعلق آئین کا 99 فیصد حصہ معطل ہے۔ فاضل چیف جسٹس نے یہ ریمارکس 12۔ اکتوبر کے اقدام کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کے دوران کہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ یہ ملک کا اہم ترین مقدمہ ہے جس کی وجہ سے عدالت عظمیٰ کا پورا کام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔

چوہدری فاروق کے دلائل

12۔ اکتوبر کے اقدام کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت میں چوہدری فاروق نے دلائل شروع کر دیئے۔ انکے دلائل ابھی جاری تھے کہ عدالت کا وقت ختم ہو گیا۔ انہوں نے درخواست کے حق میں دلائل دیتے ہوئے کہا کہ مجھے حکومت کا یہ جواب پڑھ کر افسوس ہوا کہ 97ء میں جعلی مینڈیٹ ملا تھا۔ سپریم کورٹ نے عدلیہ کی آزادی' جمہوریت' پارٹی سسٹم اور قرآن و سنت کو آئین کی اساس قرار دیا ہوا ہے۔ یہ ملک کسی فوجی کارروائی کے نتیجہ میں نہیں بنا۔ تبدیلی حالات میں بہتری کے لئے ہے تو بہتری بھی تو نہیں آئی۔ آئین سے روگردانی کا مطلب دھرتی سے غداری ہے۔ جنرل پرویز کا اقدام ماورائے آئین تھا۔

حکومت دوبارہ تحقیقات کرائے

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت میرے خلاف نواز دور میں بنائے گئے مقدمات کی ازسرنو تحقیقات کرائے۔ چیف ایگزیکٹو جبکو کے بیان سے ثابت ہو گیا ہے کہ پی پی پی کی حکومت اور ان کے ادارے کے درمیان کوئی کرپشن نہیں ہوئی۔ دیگر ممالک کی حکومتیں اور ماہرین بھی نواز دور میں میرے خلاف مقدمات کو سیاسی انتقام قرار دے چکے ہیں۔

سرکاری افسر جوابدہ بنائے جائیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ سرکاری افسر عوام کے سامنے جواب دہ بنائے جائیں گے۔ وفاق صوبوں اور اضلاع کے مابین اختیارات کی منصفانہ تقسیم ہوگی۔ قومی تعمیر نو بیورو کرپشن کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گا۔ کابینہ اور قومی سلامتی کونسل کے مشترکہ اجلاس سے جس میں گورنر صاحبان بھی شامل تھے خطاب کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ نئے نظام سے عوام کو ریلیف حاصل ہوگا۔

گوجرانوالہ اور سرگودھا میں ڈکیتی 3 ہلاک

گوجرانوالہ کے بازار کھیالی شاہ پور میں دن دیہاڑے تین پیدل ڈاکوؤں نے واردات کی اور مزاحمت کرنے پر نوجوان صراف' سیکیورٹی گارڈ اور ہیڈ کانسٹیبل کو قتل کر دیا۔ اور فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ کھیالی کے تمام کاروباری مراکز احتجاجاً بند کر دیئے گئے۔ پولیس نے ضلع بھر کی ناکہ بندی کرلی ڈاکو چھینے ہوئے زیورات لے گئے۔ سرگودھا کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ڈاکوؤں نے ہسپتال کے عملہ کو یرغمال بنا کر عملہ کے لئے لائی گئی تنخواہ کے 11 لاکھ روپے لوٹ لئے۔

تحریک چلانے پر اتفاق نہ ہو سکا

مسلم لیگ کی مرکزی قیادت میں تحریک چلانے پر اتفاق رائے نہ ہو سکا۔ گوہر ایوب' خورشید قصوری' شیخ رشید اور فخر امام نے تحریک چلانے کی مخالفت کی جبکہ ظفر علی شاہ اور اعجاز شفیع نے حمایت کی۔ اجلاس کے شرکاء میں تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا۔ شیخ رشید نے کہا کہ طیارہ کیس میں سزا ہوئی تو ردعمل ظاہر کریں گے۔

کشیدگی کا خاتمہ چاہتے ہیں

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ کشیدگی کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے بھارت کو مخلصانہ کوششیں کرنا ہونگی۔ ہمیں سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کی کوئی جلدی نہیں۔

ٹرین سے مسافر اترتے ہی بم پھٹ گیا

اگوکی ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کے اترتے ہی ٹرین میں بم پھٹ گیا۔ 6۔ افراد زخمی ہو گئے۔ اس کے علاوہ شکرگڑھ میں بھی بم دھماکہ ہوا۔ تین بم ناکارہ بنا دیئے گئے۔

ہوزری میں آتشزدگی 5۔ ہلاک

فیصل آباد میں افغان آباد نمبر 2 کے علاقے میں ایک ہوزری میں آگ لگنے سے 5 مزدور دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے۔ دو محنت کشوں کو نیم بیہوشی کی حالت میں ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے تین گھنٹے کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا۔

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
اوقات آج کل صبح 9 تا 2:00 بجے شام 4:30 تا 8 بجے
نیز خالص جرمن ادویات سے تیار کردہ 140 ادویات کا
خوبصورت بکس قیمت -/1000 روپے دستیاب ہے

لیکوریا کیلئے قابل اعتماد
قیمت -/60
Anti Leucorrhea Tabs
ایف بی ہومیوپیتھک ڈسٹری بیوٹرز۔
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

خوشخبری
وول۔کاٹن۔سلک۔لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا ابھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس۔212764' گھر 211379

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61